ان الدین عند اللہ الاسلام

تالیف حضرت مولینا مولوی قاضی حاجی سید شاہ محمد
عبدالقدوس صاحب قادری حنفی المتخلص بہ قدسی مسمّی بہ

عقاید قدسی

۱۳۲۲

بہ فرمایش اراکین انجمن معاونانِ اسلام معسکر بنگلور و مدرسہ قدوسیہ کے
تیسرے اور چوتھے درجے کے طلبا کی تعلیم کے لئے باہتمام محمد رضا علی

مطبع رضوی بنگلور میں چھپا

طبع دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ

امابعد فقیر حقیر سید شاہ محمد عبد القدوس ابن سید شاہ محمد جلال قادری حنفی عرض کرتا ہی کہ اہل سنت وجماعت کے چار مذہب ہین۔ حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی۔ پس ان چار مذہب سے ایک کی اطاعت کرنا انکے کل مسائل پر واجب شرعی ہی۔ اُن مین حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ اَقدم و اَسبق ہین جن کے مذہب پر ہزارہا اولیا اقطاب افراد اور ابدال و اوتاد ابتک چلے آئے ہین اور مذہب حنفی کے کوئی ایک مسئلہ فروعات مین سر مو خلاف نہین کئے۔ اسلئے راقم نے اعتقاد مین یہ رسالہ مطابق اہل سنت وجماعت کے لکھا تاکہ ہمارے مدرسۂ قدوسیہ کے تیسرے اور چوتھے درجہ کے لئے خصوصاً اور عموماً کل اہل سنت وجماعت کو اسکی تعلیم سے فائدہ پہونچے اور اپنے مذہب پر قائم رہین اور کسی کے بہکانے سے نہ بہکین۔ اور یہ سب مسائل ماخوذ ہین۔ شرح عقاید نسفی۔ شرح فقہ اکبر ملا علی قاری۔ تمہید ابو شکور سلمی۔ تکمیل الایمان۔ مدارج النبوۃ۔ فتاوائے عالمگیری۔ اور نور الآفاق وغیرہ سے۔ اور جو رسائل اس رسالہ کے مخالف ہون اُن سے پرہیز کرین نہ آپ پڑہین اور نہ اپنی اولاد کو تعلیم دین اور ناحق جھگڑے مین نہ پڑین غیر مقلد

کی صحبت سے پرہیز کرین اپنے مذہب حنفی کے مطابق عمل کرتے چلے جاوین یہ راہ سید جنت
کو پہونچا دیگی اور ان کتب کے پڑھنے پڑھانے سے باز رہین اور خاص کر کے جن رسائل مین
(اہل حدیث کے نزدیک) اور فقہا کے نزدیک) کر کے لکھا ہی اُن سے بہت پرہیز کرین نہ
آپ پڑھین اور نہ اپنی اولاد کو تعلیم دین اگر کوئی استاد یا کوئی مدرسہ کا مدرس ان کتب کو
پڑھاوے جن مین بالا فقرے داخل ہین ویسے مدرسہ مین اپنے بچون کو روانہ نہ کرین اور بد
اعتقاد نہ بناوین کیونکہ اُن رسائل مین مسائل غیر مقلد کے بنام (اہل حدیث) کی داخل
کئے گئے ہین۔ (اور فقہا کے نزدیک) کر کے جو لکھے ہین اُس مین بہت سے مسائل خلاف
لکھے ہین اور زہر کو شکر مین ملا دئے ہین۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کتب کے پڑھنے
پڑھانے سے تمام اہل سنت وجماعت کو بچا وے اور ہم تمام کو مذہب حنفی پر قائم رکھے آمین

اشیاء کی حقیقت پر اعتقاد لانے کا بیان

عقیدہ ۱ ماہیت ہر چیز کی حق ہی اس کو صور علمیہ اور اعیان ثابتہ اور معلومات
الٰہی بہی کہتے ہین اور تمام عقاید اور احکام کا اسی اعتقاد پر ہی کہ ہر چیز کو حقیقت
ہی اس کی ذات مین جیسے آگ کی گرمی۔ اور پانی کی سردی اس پر گواہ ہی وہم
اور خیال سے دور ہی تابع ہمارے اعتقاد کے نہین بنتے پانی پانی ہی آگ آگ
ہی جو اس کے خلاف اعتقاد رکھتے ہین ان کو سوفسطائی کہتے ہین یہ عقیدہ
شرع اور عقل کے حکم سے باطل ہے

خدائتعالیٰ کی ذات وصفات پر اعتقاد لانے کا بیان

عقیدہ عالم نیا پیدا ہوا ہی اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے سوا ہی سو حادث ہی عقیدہ عالم بعد از پیدا ہونے کے فانی اور ہلاک ہونیوالا ہی عقیدہ عالم کا ایک خدا ہی نابودی سے وجود مین لایا تو پیدا ہوئی جو اوّل نہ تہا بعد ازان ہوا عقیدہ اللہ تعالیٰ ایک ذات پاک ہی قدیم بے مانند و بے نمونہ اور بے مثل و بے چگونہ سب کا پیدا کرنے والا مارنے والا اور جلانے والا عقیدہ پروردگار عالم کا قدیم ہی اور اپنے سے آپ موجود ہی اور وجود سب کا اس سے قائم ہی اور موصوف ہی صفات کمال سے اور پاک ہی صفات نقص و زوال سے عقیدہ پروردگار عالم کا زندہ ہی اور دانا اور توانا اور مختار جو کچھ کرتا ہی اپنے ارادہ سے کرتا ہی عقیدہ کلام کرنے والا ہی۔ سننے والا ہی۔ دیکھنے والا ہی ان صفتون کا نمونہ آدمی مین پیدا کیا ہی کہ ان صفتون سے اللہ تعالیٰ کے صفات کے طرف راہ پیجاوین عقیدہ صفات خدائتعالیٰ کے قدیم ہین وہ زندہ ہی بغیر جسم و جان کے۔ اور قادر ہی بغیر اعضا و حواس کے۔ اور جانتا ہی بغیر فکر و غور کے۔ اور سنتا ہی بغیر کان کے۔ اور دیکھتا ہی بغیر آنکھ کے۔ اور بات کرتا ہی بغیر زبان کے۔ اور پیدا کرتا ہی بغیر اسباب اور بنیاد کے عقیدہ اللہ تعالیٰ نہ جسم ہی نہ جوہر نہ عرض اور نہ اس کو عرض و طول ہے اور نہ رنگ و بو اور نہ مکان مین ہی نہ زمان مین عقیدہ اللہ تعالیٰ جسم اور جوہر نہین یعنے تن نہین اور تن کا ٹکڑا ہی نہین اور عرض نہین یعنے تن جو سیاہی

یاسفیدی رکہتا ہی وہ نہین عقیدہ[12] کلام خدا تعالی کا قدیم ہی حرف وصوت سے پاک ہمارے حروف آواز اور لکہنا اور اوراق اسکے لباس ہین لباس کے بدلنے اور متغیر ہونے سے اس قدیم کو کچہ عیب نہین عقیدہ[13] اللہ تعالی کسی سے نہین پیدا ہوا نہ اسکو ماں ہی نہ باپ اور نہ وہ کسی کو جنا نہ اس کو عورت ہی نہ بچے اور نہ خویش وقرابت عقیدہ[14] اللہ تعالی کی ذات وصفات مین اسکا کوئی مانند نہین نہ اسکو ضد ہی نہ اسکو ند ہی ضد مخالف جنس کو کہتے ہین اور ند موافق جنس کو عقیدہ[15] پروردگار عالم کا اپنے غیر سے ایک نہین ہونا اور اپنے غیر مین نہین آتا جیسا کہ پانی کیچڑ مین اور انگار پتہر مین اور روشنائی گہر مین۔ اور آدمی مکان مین۔ عقیدہ[16] موسنان اللہ تعالی کو جنت مین چشم سر سے بے کیف وجہت دیکہینگے اور اس کی حلاوت سے سب لذت کو دنیا ودین کے بہول جائینگے عقیدہ[17] دنیا مین اس آنکہہ سے ہشیاری مین اللہ کو کوئی نہین دیکہا سوائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے شب معراج مین۔ اگر کوئی دعوی کرے اور کہے مین خدا کو دیکہتا ہون یا دیکہا تا ہون اس آنکہہ سے ہشیاری مین جہوٹا ہی اس کا منہہ فردا قیامت کالا ہوگا عقیدہ[18] اور پیدا کرنے والا تمام اشیا کا اللہ تعالی ہی۔ اور تدبیر کرنیوالا تمام کامون کا۔ اور تقدیر کرنے والا تمام اشیا کا وہی ہی عقیدہ[19] اور جاننے والا تمامی معلومات کا ہی جزوی ہو یا کلی اور ایک ذرہ بہی اللہ تعالی کے علم سے باہر نہین ہی عقیدہ[20] اللہ تعالی پر کوئی چیز واجب نہین لطف اور قہر اور ثواب اور عذاب عقیدہ[21] ثواب مطیعون کا اسکے فضل سے ہی اور عذاب گنہگارون کا اسکے عدل سے ہی عقیدہ[22] اللہ تعالی کے کامون مین غرض نہین کیونکہ جنا غرض

محتاج ہوتا ہی عقیدہ اللہ تعالی کے سوا کوئی حاکم نہین حکم اسکا ہی اسی کے حکم
سے فعل واجب اور حرام اور نیک اور بد سبب ثواب اور عذاب کا ہوتے ہین فعل نیک وہی
جسکو شرع نے حکم فرمایا اور فعل بد وہی جسکو منع فرمایا۔ عقیدہ اللہ تعالی پاک ہی کسی
جاپر بیٹھنے سے اور کہڑے رہنے سے اور کہانے پینے سے اور سب صفات بشر سے اگر یون کہے
اللہ عرش پر بیٹھا ہی تو اللہ کی ذات کو نقصان لازم آویگا عقیدہ اسکی ذات اور صفات
کے باب مین جو آیات اور احادیث متشابہات اور مشکلات آئے ہین جیسے اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى ان پر ایمان لانا یہ کلام اللہ کا سچ ہی اسکا معنی اللہ تعالی جانتا ہی اور
ان کی کیفیت کو خدا تعالی کے علم پر چہوڑنا اور ان کے بہید اور کہوج اور تاویل کے
طرف درپے نہونا یہی مذہب متقدمین کا ہی اور مذہب متاخرین کا تاویل کرنا ایسے
معنون کے طرف کہ نقصان ذات وصفات مین باریتعالی کا نہ آوے پس وہ معنی استوی کا قادر اور
غالب کرتے ہین لیکن پہلا مذہب نہایت عمدہ اور احوط واصوب ہی عقیدہ خدا تعالی پر
مجمل عقیدہ یہ ہی کہ جانے وہ اپنی ذات وصفات مین منزہ ہی اور نہ ذات اسکی کسی سے مشابہ ہے
اور نہ صفات اسکے مشابہ ہین اور جانے کہ جو صفات کمال ہون اسکو ثابت ہین عقیدہ
مجمل ایمان یون لاوے اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ
یعنے ایمان لایا مین خدا تعالی پر اسکے اسما اور صفات کے ساتھ اور قبول کیا مین اسکے احکام کو
عقیدہ ایمان مفصل یون ہی اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ یعنے ایمان

ایمان مجمل

ایمان مفصل

لایا مین خدایتعالی پر اور اسکے فرشتون پر اور اسکے کتابون پر اور اسکے پیغمبرون پر اور روز قیامت پر اور نیکی بدی خدایتعالی کے ارادہ سے ہے اور مُردون کے پہر اوٹہنے پر انکو صفت ایمان بہی کہتے ہین

اللہ تعالیٰ کے فرشتون پر ایمان لانے کا بیان

فرشتے سب اللہ تعالیٰ کے نوری بندے ہین گنتی انکی وہی جانتا ہی اور وے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی تابعداری مین سرگرم ہین اور اُن کو عورت نہین اور ہر شکل سے ظاہر ہونے کی قدرت رکہتے ہین **عقیدہ** فرشتون کو بازو ہین دو دو تین تین چار چار اسکا علم اللہ پر سونپنا چاہئے یہ عدد شمار کے واسطے ہی اس پر حصر نہین **عقیدہ** بڑی فرشتے چار ہین۔ جبرئیل۔ میکائیل۔ اسرافیل۔ اور عزرائیل۔ جبرئیل کو پیغمبرون کے پاس وحی لانے کا کام تہا۔ میکائیل کو کام مینہہ برسانا اور روزی پہنچانے کا۔ اسرافیل صور پہونکنے پر مقرر ہین۔ عزرائیل جان نکالنے پر ٹہرائے گئے ہین۔ **عقیدہ** تمام ملائکہ سے افضل جبرئیل ہین اکثر کے پاس بعض کہتے ہین وہ چار فرشتے درجہ مین برابر ہین **عقیدہ** ان ہر ایک فرشتون کو درگاہ خداوندی مین جائے مقرر ہی اللہ تعالیٰ کی قرب اور معرفت کا مقام معلوم ہی **عقیدہ** فرشتے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہین کرتے اللہ تعالیٰ کا جس طرح حکم ہی وہی کرتے ہین **عقیدہ** جنات کو بہی جسم ہی مگر لطیف کہ آدمی کو نظر نہین آتے اور ہر شکل سے نمود ہو سکتے ہین بعض ان مین سے مومن ہین اور بعض کافر۔

عقیدہ[۳۵] ابلیس اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کیا فرشتون سے نہین تہا بلکہ جن تہا بہ سبب طاعت اور عبادت کے ملائکہ کی صفت پیدا کیا تہا آخر اپنی اصل طرف رجوع کیا۔

اللہ تعالیٰ کے کتب پر ایمان لانے کا بیان

عقیدہ[۳۶] بڑے کتب چار ہین جو مرسلون پر اُترے ہین۔ توریت موسیٰ علیہ السلام پر زبور داؤد علیہ السلام پر۔ انجیل عیسیٰ علیہ السلام پر۔ قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ عقیدہ[۳۷] صحیفہ سَو ہین چار رسول پر اُترے ہین۔ دس آدم علیہ السلام پر۔ پچاس شیث علیہ السلام پر۔ تیس ادریس علیہ السلام پر۔ اور دس ابراہیم علیہ السلام پر۔ عقیدہ[۳۸] اگلے کتابون کا حکم منسوخ ہوگیا اور اُٹھہ گیا لیکن قرآن شریف کا حکم قیامت تک باقی اور جاری رہیگا۔ عقیدہ[۳۹] اگلے کتب کا لکہنا پڑہنا جایز نہین کیونکہ یہود اور نصاریٰ بہت احکام الٰہی کو بدلا دئے اور ان مین خاص کر کے جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور ان کے اصحاب کی تعریف صراحتًا تہی نکالدئے لیکن باوجود تحریف کے اب تک ان مین بشارات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکلتے جاتے ہین عقیدہ[۴۰] اگلے کتابون پر ایمان لانا کہ جو کچہ ان مین کلام الٰہی ہی سو قدیم اور حق ہی اور باقی تحریف اور بنایا ہی عقیدہ[۴۱] اگلے کتب بطور معجزہ کے نازل نہ ہوئے تہے یہود و نصاریٰ ان مین بہت تحریف کر ڈالے اور اپنے باتین اس مین ملا دئے لیکن قرآن شریف معجزہ کے طور پر اُترنے سے کسی بشر کو قیامت تک طاقت

نہیں کہ اس میں کچھ تحریف کر سکے اور کچھ دخل دیوے

پیغمبروں پر ایمان لانے کا بیان

عقیدہ بھیجا خدا تعالیٰ نے پیغمبروں کو بشر سے بشر کی طرف خوشخبری دینے والے اور خوف دلانے والے اور لوگوں کو بیان کرنے والے اس کو جو محتاج ہیں دین اور دنیا کے کاموں میں عقیدہ تمام پیغمبر اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ہیں اور ہر گناہ سے پاک اور معصوم ہیں گنتی اُن کی خدا تعالیٰ جانتا ہے پس ایک لاکھ کئی ہزار پیغمبر ہیں ان سے تین سو تیرہ رسول ہیں اور پانچ اولوالعزم مشہور ہیں عقیدہ سب سے پہلے آدم علیہ السلام ہیں اور پیغمبروں کے اور سب کے آخر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور پیغمبری آپ پر ختم ہو چکی آپ کے بعد کوئی نبی نہیں عقیدہ نور حضرت کا سب سے پہلے ہی ظہور پایا اللہ کے نور سے اور مخلوقات سب کی حضرت کے نور سے ہے عقیدہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب پیغمبروں سے افضل ہیں عقیدہ مشہور پیغمبر یہ ہیں۔ آدم۔ شیث۔ ادریس۔ نوح۔ ہود۔ صالح۔ ابراہیم۔ اسماعیل۔ اسحاق۔ لوط۔ یعقوب۔ ایوب۔ یونس۔ موسیٰ۔ الیاس۔ خضر۔ ہارون۔ داؤد۔ سلیمان۔ عیسیٰ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم عقیدہ پیغمبر مرسل یہ ہیں۔ آدم۔ نوح۔ ابراہیم۔ موسیٰ۔ عیسیٰ۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عقیدہ ادریس علیہ السلام دنیا میں موت کا مزہ چکھ کے جنت میں زندہ چلے گئے اور الیاس اور خضر علیہما السلام زمین پر بے موت کے زندہ ہیں۔ اور عیسیٰ علیہ السلام حالت

حیاتؑ آسمان پر اٹھائے گئے عقیدہ لقمانؑ اور سکندر صحیح قول مین اللہ کے ولی ہین
اور ایک روایت مین پیغمبر ہین کرکے آیا ہی عقیدہ ہر ہر پیغمبر کو طرح طرح کے معجزے
تھے اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو سب معجزون کے سوا اور بھی بہت معجزے
تھے لاکن ان سب مین قرآن شریف بڑا معجزہ ہے قیامت تک باقی رہیگا اور اسکے
ایک زیر و زبر مین فرق نہ آویگا اور تمام عالم ملکے اس کے ایک چھوٹے سورہ کے مانند بنانا
چاہین تو نہ بنا سکینگے عقیدہ تمام پیغمبران اپنے قبرون مین زندہ ہین انکے پاک
جسم کو مٹی نہین کہاتی پس ایسا نہ کہنا کہ کوئی پیغمبر مٹی مین مٹی ہوگئے یہ کہنا نشانی
دشمنی کی ہے عقیدہ درود و سلام امت کے طرف سے ایک فرشتہ پہونچاتا ہی تعظیماً
اور آپ اہل محبت کے درود و سلام کو خود سنتے ہین عقیدہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
مبعوث ہین تمام جن اور انسان کے واسطے اس لئے آپکو رسول الثقلین کہتے ہین عقیدہ پیدایش
سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ شریف مین ہوی جب عمر مبارک چالیس سال کی ہوی
تب خدا تعالی کے طرف سے ازرو ظاہر پیغمبری ملی یعنے وحی نازل ہوی اور قرآن شریف
اترنا شروع ہوا تیرہ سال مکہ معظمہ مین سکونت فرمائے۔ جب عمر شریف ترپن سال کی
ہوی تو خدا تعالی کے حکم سے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی اور وہان دس
سال رہے جب عمر شریف ترسٹھ سال کی ہوی اس دنیا فانی سے طرف عالم جاودانی
کے انتقال فرمائے اب روضہ شریف وہان جلوہ گر ہے عقیدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم اپنی قبر مین اسی جسم سے زندہ ہین اور نماز پڑہتے ہین اور جواب سلام کا دیتے

ہین اور امت کے واسطے دعا و مغفرت کرتے ہین عقیدہ اللہ تعالی کے اسما موقوف
شرع کے سننے پر ہین شرع شریف مین جو نام آئے ہین اسی نام کو پڑہنا اپنی طرف سے
کوئی نام مقرر نہین کرنا عقیدہ اللہ تعالی کے بہت اسما ہین لاکن نو و نیو نام جنکو
اسما حسنی کہتے ہین ایسے ہین کہ جسنے زبانی یاد کیا جنت مین داخل ہوگا عقیدہ پیدا کرنے
والا کفر و ایمان کا اور اطاعت اور گناہ کا اللہ تعالی ہی اور یہ سب اسی کے ارادے
سے ہین لاکن ایمان اور طاعت سے خوش ہی اور کفر و گناہ سے ناخوش ہی عقیدہ خدا تعالی
بندون کو اپنے اپنے کامون کی کچہ اختیار دیا ہی اس اختیار سے جو کہ نیکی کریگا ثواب پائیگا
اور اگر بدی کریگا عذاب پائیگا عقیدہ اللہ تعالی جس کو چاہتا ہی گمراہ کرتا ہے
جس کو چاہتا ہی ہدایت کرتا ہی عقیدہ عذاب قبر کا واسطے کافر اور فاسق کے اور
اور طیعان نماز رہنے مین بہناچتا ہی عقیدہ سوال منکر اور نکیر کا حق ہی قبر مین
ہر میت کو منکر نکیر دو فرشتے آکر پوچہینگے کہ تیرا رب کون ہی اور نبی کون ہین اور
دین تیرا کیا ہی اگر جواب اچہا دیگا راحت دیکہیگا نہین تو رنج مین رہیگا عقیدہ
روز قیامت کا آنا برحق ہی اس کے آنے کے علامات صغری بہت ہین اور علامات
کبری دجال کا آنا اور مہدی علیہ السلام کا ظہور پانا اور عیسی علیہ السلام کا نزول کرنا اور
دابۃ الارض اور یاجوج و ماجوج کا آنا اور مغرب طرف سے آفتاب کا نکلنا اور توبہ
کا دروازہ بند ہونا عقیدہ مہدی موعود جو ہین جو سفیانی کو مارکر عیسی علیہ السلام
پیچہے ان کے نماز پڑہینگے اور عیسی علیہ السلام دجال لعین کو مارینگے عقیدہ اسرافیل

پہلا صور پہونکتے ہی سب مرجاکے چالیس سال تک نابود رہینگے۔ دوسرا صور پہونکتے
ہی تمام زندہ ہوکے حشر کے میدان میں جمع ہو وینگے عقیدہ اگر نظر غور سے دیکھیں
ہر روز ہمارے واسطے قیامت کا نمونہ ہی ہم غفلت میں ہیں تمام ہوتی ہی پہلے صور کی
نشانی ہی۔ جب رات کو سوجاتے ہیں مرنے کی نشانی ہی جب صبح کو اٹھتے ہیں دوسرے
صور کی نشانی ہی عقیدہ جو لوگوں کے اعمال کو ترازو میں تولنا حق ہی اگرچہ
خدا تعالی کو سب علم ہی لیکن اس میں جو حکمت ہی خدا تعالی کے سوا کوئی نہیں
جانتا عقیدہ جب حسنات کا پلہ سبک ہو جائیگا تو حکم رب العزت سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہِ کو یا کلمہ شہادت کو ایک کاغذ میں لکھکر فرشتہ پلہ میں ڈالیں تو وزن
ہو جاویگا عقیدہ قیامت میں بندوں کے اعمال کا حساب ہوگا نامۂ اعمال ایمان والے
اُن کے داہنے میں دیا جاوینگے جو بہشتی کہ [illegible] میں سامنے سے اور کافروں
کو اُن کے بائیں ہاتھ میں پیٹھ کے پیچھے سے عقیدہ سوال کریگا اللہ تعالی اپنا بندوں سے
حق میں کیا عبادت کئے اور کیا گناہ کئے یہاں تک کہ انبیاء کرام اور جبرئیل سے سوال
کرینگے پہلے سوال نماز کا ہوگا عقیدہ حوض کوثر حق ہی خدا تعالی ہمارے پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا ہی اور اس میں اپنی امتی غسل کرکے دوزخ کی آگ ٹھنڈا ہووے
کرینگے پانی اسکا دودھ سے سفید شہد سے میٹھا مشک سے خوشبودار وہی عقیدہ
مسافت حوض کی ایک ماہ کی راہ ہی اسکے اطراف کوزے مانند آسمان کے تاروں کے
روشن ہیں کوئی ایکبار پانی اسکا پیوے تو ابد تک پیاس نلگیگی عقیدہ [illegible] حوض کوثر

کے حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ہونگے جو یہاں ان کی محبت دل سے
رکھے کیونکہ وہاں تب کوثر کی لذت چکھے منہ فرماتے علی رضی اللہ عنہ کہ جس کو
حضرت امیرالمومنین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی محبت نہیں اسکو ایک قطرہ آب
کوثر ہے نہ پلاؤنگا عقیدہ پل صراط حق ہے جب لوگ پہر پل پر سے گذرینگے کفار
دوزخ میں گر پڑینگے مسلمان اپنے اپنے اعمال کے موافق گذرینگے کوئی بجلی کے مانند
کوئی تیز ہوا کے مثل کوئی پرندے کے طرح کوئی گہوڑے کے چال کے مانند گذرینگے
عقیدہ پل دوزخ کی پیٹھ پر رکھا جاویگا بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز اس کے
اوپر سے گذرینگے عقیدہ شفاعت حق ہے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمان گنہگاروں
کی شفاعت کرینگے بعضوں کو دوزخ میں جانے سے بچا لینگے تھوڑے لوگوں کو دوزخ
سے بھی نکالینگے عقیدہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت دلیل قطعی سے
ثابت ہے منکر اوس کا کافر ہے یعنی اور دوسرے انبیا کرام و اولیا و علما کی شفاعت
ظنی ہے منکر اوس کا گمراہ ہے یہ سب شفاعت حضرت کی شفاعت میں داخل
ہیں فقط یہ حضرات کے مرتبہ بڑہنے کے واسطے ہے عقیدہ پہلی شفاعت
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوگی ابتدا قیامت کے حشر کی ہوگی سب لوگ آدم علیہ السلام
سے لیکر عیسیٰ علیہ السلام تک جا کر شفاعت چاہینگے سب عذر کرینگے تب ہمارے پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچینگے حضرت مقام محمود میں کہڑے رہکر زمین پر سجدے
کرکے سب گنہگاروں کو بخشا دینگے عقیدہ دوسری شفاعت حضرت کی

حساب آسان ہونے کے واسطے۔ تیسری شفاعت دوزخ مین ڈالنے حکم ہوا سوان کو
چھوڑانے کے واسطے۔ چوتھی شفاعت دوزخ مین داخل ہوے بعد از اس سے
نکالنے کے واسطے۔ پانچوین شفاعت درجہ بلند ہونے کے واسطے۔ چھٹوین شفاعت
حضرت کے چچا ابو طالب کے عذاب کے تخفیف کو۔ ساتوین شفاعت خاص اہل مدینہ
کی شفاعت کرنے کے واسطے عقیدہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیامین
ہی بیشک شفیع مقرر ہو چکے گناہ گارون کو شفاعت کرکے جنت مین لے جاوینگے
اور شفاعت جاری کرنے کو مقام محمود مین پرحکم پاوینگے تا خلایق مین آپ کا
رتبہ معلوم ہو عقیدہ جنت حق ہی اور دوزخ حق ہی بہشتی بہشت مین دوزخی
دوزخ مین ہمیشہ رہینگے پرانکو موت نہین بلکہ موت کو موت ہی عقیدہ ایمان
کے دو فرض ہین دل سے سچ جاننا اور زبان سے اقرار کرنا اس بات کا کہ
اللہ تعالی ایک ہی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے رسول برحق ہین
عقیدہ ایمان زیادہ اور کم نہین ہوتا کیونکہ حقیقت ایمان کی دل سے سچ جاننا
ہی نیک عمل ایمان کو کامل کرنے والے ہین عقیدہ ایمان کے صفات سات ہین
ایمان لانا خدا تعالی اور اس کے فرشتون اور اس کے کتابون اور اس کے
پیغمبرون اور روز قیامت پر اور اس بات پر کہ نیکی بدی خدا تعالی کے ارادہ
سے ہی اور بعد انتقال کے پھر اٹھنے پر عقیدہ ایمان کے سات شرطین ہین
غیب پر ایمان لانا۔ بالذات غیب دان خدا ہی۔ اختیار ہی سو وقت ایمان لانا

بیان جنت و دوزخ
ایمان کے دو فرض
ایمان کم و زیادہ نہین
ایمان کی صفتین
ایمان کی شرطین

حلال کو حلال جاننا۔ حرام کو حرام سمجھنا۔ خدا کے عذاب سے ڈرنا۔ خدا کی رحمت سے امیدوار رہنا۔ عقیدہ ایمان کے احکام پانچ ہین۔ ناحق مومن کو نہ مارنا۔ اور قید نہ کرنا آزردہ نہ کرنا۔ اس کا مال نہ چھینا۔ اس پر بدگمان نہ کرنا۔ مومن انتقال کے بعد ہمیشہ دوزخ مین نہ رہیگا آخر جنت مین جاویگا۔ عقیدہ ایمان فرض ہونیکے دو شرطین ہین عاقل ہونا اور بالغ ہونا۔ عقیدہ ایمان باقی رہنے کے تین شرطین ہین خوش رہنا ایمان پانے سے۔ ڈرتے رہنا ایمان جانے سے۔ پرہیز کرنا ایمان کو خراب اور زائل کرنے والون سے۔ عقیدہ اسلام کے پانچ فرض ہین۔ کلمہ شہادت پڑھنا۔ پانچوقت کی نماز پڑھنا۔ رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ مال کی زکوٰۃ دینا۔ کعبہ کا حج کرنا۔ عقیدہ اسلام کے سات واجب ہین۔ کعبہ مین عمرہ بجالانا۔ ماں باپ کی خدمت کرنا۔ شوہر کی خدمت اسکی عورت کرنا۔ فطرہ کا صدقہ دینا۔ قربانی کرنا۔ وتر کی نماز پڑھنا۔ قرابتدار ذوی الارحام کو نفقہ دینا۔ عقیدہ اسلام کے سات سنت ہین۔ ختنہ کرنا۔ سر کے بال۔ ناک کے بال۔ بغل کے بال۔ زیر ناف کے بال تراشنا۔ ہاتھ اور پاؤن کے ناخن نکالنا۔ عقیدہ غیبی کامان یا آخرت کے باب مین مجمل اعتقاد یہ ہی کہ آیات اور احادیث مین جسطرح اون کا ذکر اور بیان آیا ہی اسی بموجب ان پر ایمان لانا اور ان کو سچ جاننا اور ان کے ہونے مین کچھ شک وشبہ نہ رکھنا اور ان کے معنے مین کچھ تغیر وتبدل نہ کرنا اور کوئی بات متشابہ اور مشکل ہو جاوے تو اس مین کھوج نہ کرنا بلکہ اس کے بھید کو اللہ تعالے

بے کیف دیکھے اور اسی کا نور آنکھ اس کی باتین تجھے عقیدہ امت حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کی سب امتوں سے بہتر ہے کیونکہ اللہ تعالی اس امت کو خیر امت فرمایا ہے
عقیدہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت سب دوسرے پیغمبروں کی شریعت سے
کامل تر اور دین آپ کا تمام ادیان کو ناسخ ہے عقیدہ چار خلیفہ کل اصحاب کرام
سے افضل ہیں گو کہ اگلے پیغمبروں کے اصحاب ہوں۔ پس بعد پیغمبروں کے حضرت ابو بکر
صدیق رضی اللہ عنہ افضل ہیں بعد عمر فاروق رضی اللہ عنہ بعد عثمان ذی النورین
رضی اللہ عنہ بعد علی مرتضی رضی اللہ عنہ عقیدہ بعد چار خلیفوں کے عشرہ مبشرہ
افضل ہیں عشرہ مبشرہ دس اصحاب ہیں جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت
کی بشارت دئے ہیں ان کے اسماء یہ ہیں ابو بکر۔ عمر۔ عثمان۔ علی۔ طلحہ۔ زبیر
عبد الرحمن۔ سعد۔ ابو عبیدہ۔ سعید رضی اللہ عنہم عقیدہ بعد عشرہ مبشرہ کے
بزرگی اہل بدر کو ہے جو جنگ بدر میں شریک تھے۔ اہل بدر تین سو تیرہ تن ہیں
سب جنتی ہیں جنگ دو ہجری بیچ میں ہوا۔ عشرہ مبشرہ اہل بدر سے بھی ہیں عقیدہ
بعد از اہل بدر کے بزرگی اہل احد کو ہے۔ پس جنگ احد چار ہجری میں ہوا یہ
سب جنتی ہیں عشرہ مبشرہ ان میں بھی داخل ہیں عقیدہ بعد از اہل احد کے
بزرگی اصحاب بیعت الرضوان کو ہے یہ صحابہ بعد صلح حدیبیہ کے حضرت سے بیعت
کئے تھے یہ سب جنتی ہیں فقط عقیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنت کے عورات کے
سردار ہیں اور امام حسن اور حسین یعنی فرزند ان کے جنت کے جوانوں کے سردار ہیں یہ تینوں

نسب حضرت

یہی جنتی ہیں عقیدہ ۱۱۲ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب یہ ہی۔ محمد بن عبد اللہ
بن عبد المطلب۔ بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن
لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن
مضر بن نزار بن معد بن عدنان عقیدہ ۱۱۳ حضرت سے عدنان تک ۲۱ بطن ہیں۔
متفق علیہ اور عدنان سے اوپر آدم علیہ السلام تک اختلاف ہی عقیدہ ۱۱۴ حضرت کے ماں
کا نام آمنہ رضی اللہ عنہا ہی ان کا سلسلہ یہ ہی آمنہ بنت وہب بن عبد مناف عقیدہ ۱۱۵

حضرت کی بی بیاں

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بی بیاں متفق علیہ گیارہ ہیں۔ خدیجہ۔ عائشہ۔ حفصہ۔ ام حبیبہ
ام سلمہ۔ سودہ۔ یہ چھے قریش سے ہیں۔ زینب بنت جحش۔ میمونہ۔ ہلالیہ۔ زینب بنت
خزیمہ۔ یہ چار قریش کے سوا فقط عربیہ ہیں۔ صفیہ بنت حیی عربیہ سے نہیں بنی اسرائیل
ان کے سوا بی بیوں میں اختلاف ہی۔ عقیدہ ۱۱۶ صحیح تر قول میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے

اولاد حضرت

تین فرزند چار لڑکی ہیں۔ قاسم۔ ابراہیم۔ عبد اللہ۔ زینب۔ رقیہ۔ ام کلثوم۔ فاطمہ
یہ تمام بی بی خدیجۃ الکبریٰ کے اولاد ہیں سوا ابراہیم کے کہ وہ ماریہ قبطیہ سے ہیں۔

اہل بیت

عقیدہ ۱۱۷ اہل بیت اور بی بیوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عقیدہ پاک صاف کہنا اور ان کا
نام تعظیم سے لینا اور سر مو کسی بغض وعداوت نہ رکھنا عقیدہ ۱۱۸ خلافت بعد از پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم کے تیس سال ہی بعد از بادشاہی وامیری ہی۔ عقیدہ ۱۱۹ خلافت حضرت ابو بکر صدیق رض
کی دو سال اور چھہ ماہ ہی اور خلافت حضرت عمر فاروق رض کی دس سال اور چار ماہ ہی۔ اور
خلافت حضرت عثمان رض کی بارہ سال سے اور خلافت حضرت علی کی چار سال آٹھ ماہ ہی اور چھہ ماہ باقی

باقی خلافت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی۔ عقیدہ[۱۲۰] صحابہ کرام کا ذکر نیکی سے لینا اور بغیر طعن اور گالی اور انکار پیش نہ آنا کیونکہ وہ حضرت کے اصحاب ہیں اُن کی صحبت سے فیض پائے ہیں انکی فضیلت میں آیات اور احادیث بہت آئے ہیں ان کا ادب زیادہ کرنا ان کو برا بول کر اپنے کو لعنت میں گرفتار نہ کرنا عقیدہ[۱۲۱] صحابی وہ ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت اسلام میں ایک وقت بھی دیکھے ہوں۔ اور تابعی وہ ہیں جو کوئی صحابی کو ایک وقت بھی دیکھے ہوں فقط اور تبع تابعین وہ ہیں جو تابعین کو دیکھے ہیں عقیدہ[۱۲۲] تین زمانہ نیک ہیں۔ پہلا زمانہ صحابہ کا۔ دوسرا تابعین کا۔ تیسرا تبع تابعین کا عقیدہ[۱۲۳] مجتہد سے اجتہاد میں کبھی خطا ہوتی ہے وہ خطا ثواب پر ہے اس خطا سے ایک اجر پاتے ہیں اگر انکا اجتہاد صواب پر ہو تو دو اجر پاتے ہیں۔ عقیدہ[۱۲۴] سنت جماعت کے چار مذہب ہیں حنفی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کے تابعدار۔ مالکی حضرت امام مالک کے تابعدار۔ شافعی حضرت امام شافعی کے تابعدار اور حنبلی حضرت امام احمد حنبل کے تابعدار ہیں۔ عقیدہ[۱۲۵] یہ چاروں امامان دین کے اور پیشوا مذہب کے ہیں ان راہوں سے ایک راہ کو اور ان دروازوں سے ایک دروازہ کو اختیار کرے عقیدہ[۱۲۶] ایک مذہب پر رہنا ان چار مذہب سے واجب ہے اسپر اجماع امت کا ثابت ہے منکر اجماع کا کافر ہے عقیدہ[۱۲۷] اصول شرع شریف کے چار ہیں۔ قرآن و حدیث و اجماع و قیاس۔ اول قرآن شریف ہے اس میں مسئلہ ملجاوے تو دوسرے کی حاجت نہیں بعد ازاں حدیث ہے اس میں بھی مسئلہ ملجاوے تو دوسرے کی حاجت نہیں بعد از اجماع ہے اسپر عمل کریں اس میں نہ ملیں تو قیاس پر عمل کریں عقیدہ[۱۲۸] وہ چار امام

قرآن و حدیث و اجماع و قیاس سے اجتہاد کر چکے اور وہ تمام مسائل کتب فقہ میں جمع
ہو چکے پس ہر شخص اپنے مذہب کے کتب فقہ پر چلے عقیدہ[۱۲۹] حنفی اور مالکی اور شافعی
اور حنبلی اصل میں ایک فرقہ اہل سنت وجماعت سے ہیں کیونکہ عقیدہ میں مختلف نہیں ہیں
اگرچہ احکام میں خلاف ہی ہے ایمان کا جانا عقیدہ کے اختلاف سے ہی نہ احکام کے۔ اس لئے
ان چار کے سوا دوسرے کل فرق خارج اہل سنت وجماعت ہیں عقیدہ[۱۳۰] اصول شرع کے
قرآن و حدیث سے ثابت ہیں کوئی ایک کا بھی انکار کرے کفر ہے اسی لئے فتاوی
عالمگیری کے کلمات کفر میں لکھا ہے کہ اگر کوئی کہے کہ قیاس امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا
حق نہیں کفر ہے عقیدہ[۱۳۱] امام اعظم ابوحنیفہ کوفی تابعی ہیں بخلاف ائمہ ثلاثہ کے
عقیدہ[۱۳۲] امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ اسی سال ہجری یا ستر سال ہجری میں پیدا ہوئے
اور چار ہزار استاذ سے علم دین سیکھے اور ایکسو پچاس ہجری میں انتقال فرمائے
عقیدہ[۱۳۳] امام شافعی اور امام احمد حنبل امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں کے شاگرد
ہیں اور امام مالک بھی بحوالہ مرقات امام صاحب کے شاگرد ہیں عقیدہ[۱۳۴] بخاری و احمد و مسلم و
ترمذی اور نسائی اور ابوداؤد و ابن ماجہ اور صاحب مشکوٰۃ شافعی المذہب ہے
اور یہ تمام امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں کے شاگرد ہیں عقیدہ[۱۳۵] طریقت کے چار
سلسلے ہیں قادریہ۔ چشتیہ۔ نقشبندیہ اور سہروردیہ اور یہ مطابق اہل سنت وجماعت کے ہیں
عقیدہ[۱۳۶] مسئلہ وحدۃ الوجود کو حق جانیں اور اسکی ماہیت کو اللہ پر سونپیں عقیدہ[۱۳۷]
مسلمان کلمہ گو کے کل مذاہب موافق حدیث کے بہتر ہیں ان میں سے ایک فرقہ جنتی ہے

باقی دوزخی ہیں صرف فرقہ سنت و جماعت کا ہی جو آنحضرتؐ اور صحابہ کرام اور تابعین کی
پیروی کرنے والے ہیں عقیدہ ۱۳۸ اہل سنت و جماعت سے جو فرقہ خارج ہیں وہ بہتر فرقے
منحصر ہیں کیونکہ جو مذہب کہ اہل سنت و جماعت کے اعتقاد سے نکلے وہ بہتر میں داخل ہیں جیسا کہ
تحفہ اثنا عشریہ میں ہے عقیدہ ۱۳۹ جو لوگ قبلہ کی طرف نماز پڑھتے ہیں انکو کافر نہ کہیں
بلکہ خارج اہل سنت و جماعت کہیں جب تک کہ وہ اعتقاد کفر کو لازم نہ کر لیویں۔ عقیدہ ۱۴۰
پیغمبر آدمی کے تمام ملائکہ سے افضل ہیں اور علماء بشر عام ملائکہ سے افضل ہیں اور پیغمبر
ملائکہ کے عام بشر سے افضل ہیں عقیدہ ۱۴۱ کرامات اولیاء سے برحق ہیں اصل میں وے
اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزے ہیں اور وے اپنے نبی کے تابع ہیں عقیدہ ۱۴۲ نبی کو
نبوت آنے کے آگے جو خلاف عادت امور اس سے صادر ہوتے ہیں انکو ارہاص کہتے ہیں اور بعد از
پیغمبری کے جو ہو معجزہ کہتے ہیں۔ اگر ولی کو ہو تو کرامت کہتے ہیں اور اگر مومن عام سے ہووے
معونت کہتے ہیں۔ اگر کسی کافر یا فاسق سے ہو استدراج کہتے ہیں عقیدہ ۱۴۳ کرامات
بعض صحابہ و تابعین و اولیاء اللہ کی بطریق شہرت اور تواتر کے ثابت ہیں ایسی ہیں
کہ ہو ان کا انکار کرنے کی لائق نہیں ہیں عقیدہ ۱۴۴ خصوص بعض بڑے اولیاء کرام جیسا حضرت
غوث الثقلین محبوب سبحانی شیخ محی الدین سید عبد القادر حسنی و حسینی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ
ایسے کرامات ظاہر ہوئے ہیں جو حد تواتر کو پہنچے ہیں اور دوسرے اولیاء سے انتہی عقیدہ ۱۴۵
ایک مشائخ علماء نے فرمایا ہے کہ میں چار شخص کو اولیاء سے دیکھا جو اپنی قبر میں تصرف
کرتے ہیں جیسے حالت حیات میں یا زیادہ اول شیخ معروف کرخیؒ دوم حضرت شیخ

سید عبد القادر جیلانی . سوم شیخ عقیل منبجی چہارم شیخ حیات بن قیس حرانی رضی اللہ عنہم
عقیدہ [۱۴۶] کوئی ولی درجہ نبوت کو نہیں پہونچتا اور مرتبہ ولی کا نبی سے نہیں بڑھتا کیونکہ
نبی میں دو مرتبے ہیں نبوت اور ولایت اور ولی میں فقط ولایت عقیدہ [۱۴۷] ولایت نبی
کی افضل ہے انکی نبوت سے کیونکہ ولایت نسبت ہی قرب سے اللہ کے اور فائدہ حاصل کرنا حق تعالیٰ سے
اور نبوت خلق کو فائدہ پہونچانا اور نکالنا انکے فائدہ بخشنا یہ دونوں نسبت نبی کو ہیں ولی
اس سے خارج ہے عقیدہ [۱۴۸] جو ایمان سے انتقال کرے وہ آخر جنتی ہی ہے نہیں تو دوزخی ہے گا حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم جنکو جنتی فرمائے ہم بھی جنتی جانتا جنکو دوزخی فرمائے ہم بھی دوزخی سمجھنا
کسیکو اپنی طرف سے نہ جنتی کہے نہ دوزخی عقیدہ [۱۴۹] ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ماں
باپ کو زندہ کرکے ایمان سے مشرف فرمایا عقیدہ [۱۵۰] ایمان سے مشرف فرمانا بعد موت کے اور ایمان
مقبول ہونا یہ خصوصیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے جیسا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو
نماز عصر کا وقت فوت ہوگئی اور آفتاب غروب ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے معجزے
سے آفتاب کو پلٹائے پس حضرت علی نے نماز عصر پڑھ لیا عقیدہ [۱۵۱] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
دادا اور دادیاں اور نانا اور نانیاں آدم علیہ السلام تک آپ کے والدین تک سب مومن مسلمان
تھے فتویٰ متاخرین کا اس ہی پر ہے عقیدہ [۱۵۲] اس صورت سے معلوم ہوا کہ آذر بت تراش
ابراہیم علیہ السلام کے چچا تھے آپکے باپ کا نام تارخ تھا عقیدہ [۱۵۳] ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
بعد پھر کوئی نبی نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا اگر کوئی کہے مثل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہونا ممکن
ہے تو وہ کہنے والا کافر ہے اس سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ خلاف ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو جھٹلانا لازم

آٹھاہی عقیدہ[۱۵۴] ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انبیا اور اولیا کی زیارت کو دور دور سے قصد کرکے جانا عبادت ہی اور اسکے فوائد اور تاثیرات بہت ہین عقیدہ[۱۵۵] دور دور سے زیارت کو انبیا اور اولیا کے قصد کرکے جانے کے منع پر حدیث لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ کی سند نہین ہوسکتی کیونکہ وہ حدیث انھین تین مسجد کی فضیلت پر وارد ہی زیارت قبور اس سے الگ ہین جیسا کیمیاے سعادت اور احیاء العلوم وغیرہ مین ہی عقیدہ[۱۵۶] انبیا اور اولیا خدا کے مقبول بندے ہین دین اور دنیا کے کام انکے وسیلہ اور توسل طلب کرنا چاہئی کیونکہ وہ واسطہ مین خدا اور دنیا کے بندہ اور خدا عقیدہ[۱۵۷] انبیاء کرام اور اولیاء عظام کو خدا تعالیٰ خاص علم غیب سے غیب دانی عطا کیا ہی علی الخصوص ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سی غیب دانی عطا فرمایا عقیدہ[۱۵۸] خدا تعالیٰ کی توصیف اور توحید کیلئے پیغمبرون کو ناچیز محض یا خوار و ذلیل یا کوئی خفیف الفاظ کہ انکی تحقیر کو گستاخی کہا ہو ایسے کہنے مین خرابی ہی عقیدہ[۱۵۹] ہمارے نبی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور تعظیم اپنی جان مال اور ماں باپ اور کل خلایق سے بڑھکر کرنا اور حضرت کو اپنے سر ٹیکا اور باپ بھائی اور آشنا کے مانند سمجھکے ایمان کو خراب نہین کرنا عقیدہ[۱۶۰] یا رسول اللہ کہکے جو امتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارے اقتدار الٰہی سے خود سنتے ہین یا فرشتے اس التجا کو لیجاکر حضور مین پہونچاتے ہین کیونکہ ہر صبح شام اعمال امت آپ پر پیش کئے جاتے ہین عقیدہ[۱۶۱] ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موئی مبارک اور نقش قدم اور نعلین مبارک اور دوسرے آثار کی زیارت کرنے مین خیر و برکت ہی اور تعظیم اسکی واجب ہے اگرچہ وہ آثار شریف ظنی ہون عقیدہ[۱۶۲] ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوے سو

عقیدہ[۱۶۷] سب پیغمبروں پر ایمان لانے میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی اگرچہ ایمان حاصل ہوتا ہے لیکن آپ پر علحدہ ایمان لانا بھی ضروری ہے کہ آپ رسول اللہ خلیل اللہ حبیب اللہ محبوب رب العالمین شفیع المذنبین ہیں اور سوائے مرتبۂ الوہیت اور خدائیت کے جو جو مراتب کمال کے ہیں آپ کو ثابت ہیں اور خدا تعالیٰ آپ کی خوشنودی چاہتا ہے اور سب پیغمبر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی چاہتے ہیں عقیدہ[۱۶۸] حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسما مبارک بہت ہیں محصو نہیں اور دلائل الخیرات میں دو سو ایک نام ہیں اور مدارج میں چار سو عقیدہ[۱۶۹] کوئی آدمی عقل رہتے تک ایسے مرتبے کو نہیں پہونچتا کہ اوسکو احکام شرع معاف ہو جب تک کہ وہ دیوانہ نہو۔

عقیدہ[۱۷۰] اثر زہر اور جادو کا اور تاثیر نظر بد کی حق ہے اور شرع میں ثابت عقیدہ[۱۷۱] قتل اور جادو سے موا ہوا اپنی موت سے مرتا ہے نہ کہ اسکی جان معلق اور بند رہتی ہے عقیدہ[۱۷۲] قرآن اور حدیث کی معانی ظاہری مراد ہیں بالکل ظاہری معانی چھوڑ کے فقط باطنی اشارے کا دعویٰ کرنا مردود ہے لیکن ظاہر و باطن کو جمع کرنا کمال ہے۔

عقیدہ[۱۷۳] زندے لوگ مردوں کے حق میں دعا کرنا یا صدقات اور خیرات اور فاتحہ دینا بہت نفع ہے اور مردے بہت خوش ہوتے ہیں جیسا زندے ہو کہوں کو کہیں سے حصہ آوے خوش ہوتے ہیں عقیدہ[۱۷۴] موتیٰ کو ثواب بدنی ہو یا مالی پہونچتا ہے ثواب بدنی جیسا کہ نماز روزہ اور حج وغیرہ اور مالی جیسا کہ کہانا کہلانا اور خیرات دینا وغیرہ عقیدہ[۱۷۵] سعد رضی اللہ عنہ کے ماں جب انتقال کئے تو سعد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

پوچھے کہ میری ماں کے نام سے کونسی خیرات بہتر ہی فرمائے حضرت پانی تب سعد ایک کنواں
پانی کا کھدوا کے فرمائے هٰذِهٖ بِئْرُ اُمِّ سَعْدٍ یعنے یہ کنواں سعد کی ماں کا ہے۔
عقیدہ میت کے روز سے تین روز تک فقط مالداروں کو بطور ضیافت دعوت کرنا مکروہ
ہی اور فقرا اور غربا کو کہلانا تین روز کے اندر مکروہ نہین اور میت کے اقربا میت کے روز
کہانا روانہ کرنا سنت ہی عقیدہ ایصال ثواب کا کہانا بعد تین روز کے تونگرا اور غربا
سب کو جائز ہی جیسا کہ کنوین کا پانی سب کو جائز ہی عقیدہ تعین سے فاتحہ کر دیا
بغیر تعین سے درست ہی نیت یہ رکہے کہ جب فاتحہ کرے موتی کو ثواب پہنچتا ہی عقیدہ
تعین کئے تو ثواب پہونچتا ہی نہین تو نہین پہونچتا کرکے اعتقاد رکہنا مکروہ ہی عقیدہ
حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم ہر سال کو
ایکبار شہدا و احد کی زیارت کو جاتے تہے عقیدہ قبور کی زیارت کرنا مرد اور عورت دونوں کو
سنت ہی کیونکہ عورت بہی فَزُوْرُوْهَا مین داخل ہے لیکن جو عورات کہ خلاف شرع
بے صبری کرتے ہین اور اپنے جسم کو مار پیٹ کرتے ہین ویسے نہ جانا چاہئے عقیدہ موتی کا
سننا ثابت ہی بہت احادیث شریف سے عقیدہ قبرون پر سبز ڈالی لگانا یا پہول یا
خوشبو رکہنا اس سے موتی کو فائدہ پہونچتا ہی جب تک وہ تر ہی ذکر خدا مین رہتی ہی اس سے
میت کو عذاب سے تخفیف ہوتی ہی عقیدہ دعا بلا کو رد کرتی ہی اور صدقہ اللہ تعالی کے
غصہ کو سرد کر دیتا ہی عقیدہ کوئی عالم یا متعلم مقبرہ پر سے گذرے تو چالیس روز اس قبر کا
عذاب موقوف ہو جاتا ہی اس سے فضیلت علم کی اور علم پڑہانیکی ثابت ہوتی ہی عقیدہ

اور یہی ثابت ہی کہ حافظ یا مدرس یا کسی کو قبر کے پاس قرآن شریف پڑہنے بٹہانا نیک ہی

عقیدہ ۱۸۸ جب بندے درد اور رنج اور عاجزی سے دعا کرین تو خدا تعالیٰ قبول کرتا ہی کیونکہ دعا مغز

عبادت کی ہی عقیدہ ۱۸۹ اللہ تعالیٰ فرماتا ہی دعا کرو مجھ سے مین تمہاری دعا قبول کرونگا

عقیدہ ۱۹۰ جس دعا مین کہ درود شریف نہ پڑہا جاوے وہ دعا معلق رہتی ہی آسمان پر نہین جاتی

یعنے قبولیت کو نہین پہونچتی عقیدہ ۱۹۱ نماز پڑہو ہر نیک و بد کے پیچھے اگر وہ سنت و

جماعت سے ہو لاکن خلاف عقیدہ جیسے غیر مقلد۔ رافضی۔ خارجی اور معتزلی وغیرہ

کے پیچھے نماز مت پڑہو کیونکہ یہ سب خارج اہل سنت و جماعت سے ہین عقیدہ ۱۹۱ مسح موزہ

کے جواز کا اعتقاد رکہنا علامت اہل سنت و جماعت کی ہی عقیدہ ۱۹۲ سنت و جماعت کے دس

علامت یہ ہین۔ شیخین یعنے حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ کو سب صحابہ سے افضل جاننا۔ ختنین یعنے حضرت

عثمانؓ اور علیؓ کی محبت رکہنا۔ بیت المقدس اور بیت اللہ کی تعظیم کرنا۔ ہر نیک و بد کے

جنازہ پر نماز پڑہنا۔ اور نماز ہر نیک و بد کے پیچھے پڑہنا جماعت کو ترک نہ کرنا بشرطیکہ وہ درست

اعتقاد ہو۔ بادشاہ عادل ہو یا ظالم اسکی اطاعت کرنا اوسپر خروج نہ کرنا۔ مسافر کو تین رات

دن اور مقیم کو ایک رات دن ظاہر موزہ پر مسح کرنا درست ہی کرکے اعتقاد رکہنا۔ نیکی اور بدی

کو اللہ تعالیٰ سے ہی سمجہنا۔ کسیکو اپنی طرف سے خاص جنتی یا دوزخی کرکے گواہی نہ دینا مگر جن کے

واسطے ثابت ہی مانند عشرہ مبشرہ وغیرہ کے نماز اور زکوٰۃ کو ادا کرنا۔

کلمات کفر کے بیان مین

عقیدہ ۱۹۳ حلال جاننا گناہ کو صغیرہ ہو یا کبیرہ یا ہلکا سمجہنا کفر ہے عقیدہ ۱۹۴ اللہ

مسخری کرنا شریعت کے حکم پر اور اہانت کرنا شریعت کی کفر ہی عقیدہ[195] کلمات کفر کو مسخری کے ساتھ زبان پر لانا کفر ہی عقیدہ[196] نشہ کی حالت مین بیہوش ہو کر کلمات کفر زبان پر لاوے تو اسکو کافر نہین کہنا عقیدہ[197] نجومیون کی باتون کو حق سمجہنا اور یقین جاننا کے ان پر عقیدہ رکہنا کفر ہے عقیدہ[198] رحمت حق سے نا امید ہونا اور عذاب الہی سے نڈر ہونا کفر ہے عقیدہ[199] ایمان درمیان خوف اور امید کے ہی یعنے ایسی امید کہ اگر سنے ایک شخص بہشت مین جاویگا امید رکہے کہ وہ شخص مین ہون اور خوف ایسا کہ اگر جانے سوا ایک تن کے دوزخ مین نجاویگا تو جانے وہ یک تن مین ہون عقیدہ[200] اگر کوی ایسا کہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کپڑے میلے تہے کفر ہے عقیدہ[201] جو باتین اجماع سے ثابت ہین انکار اسکا کفر ہے۔ عقیدہ[202] اگر کوی کہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سیاہ رنگ تہے کفر ہے عقیدہ[203] اور انکار کرنا عذاب قبر یا ہول قیامت یا میزان یا صراط یا جنت و دوزخ کا کفر ہے عقیدہ[204] اللہ تعالی عرش پر بیٹہا ہی کہنا کفر ہے یہ اعتقاد مجسمہ کا ہے کیونکہ بیٹہنے کی صفت مخلوق کی ہے اللہ تعالی مخلوق کی صفت سے پاک ہی عقیدہ[205] عرش کو اللہ تعالی پیدا کرنے کے آگے جس طور سے تہا بعد از عرش ہونے کے بہی اسی طرح ہی عقیدہ[206] اللہ تعالی جو چاہیگا سو کریگا شفاعت کسیکی کام نہ آئیگی کہنا کفر ہے عقیدہ[207] ہمارا کوی شفیع نہین اللہ تعالی جسکو چاہیگا ہمارا شفیع بناویگا کہنا کفر ہے عقیدہ[208] نبی خود محتاج تہے اپنے گناہ بخشانے مین دوسرے کی کیا شفاعت کرینگے کہنا کفر ہے عقیدہ[209] کوی کہے نبی کی دعا بہی مقبول نہین ہوی

کیسکی شفاعت کیا کرینگے کہنا کفر ہے عقیدہ[۲۱۰] اگر کوئی کہے اجی جاؤ جی محمد چچا کے
حق مین تو کچھ نہ کر سکے دوسرون کی کیا شفاعت کرینگے کہنا کفر ہے عقیدہ[۲۱۱] خدا تعالے
کو اس دنیا مین اس سر آنکہہ سے دیکہتا ہون یا دکہا تا ہون کہنا کفر ہے عقیدہ[۲۱۲] کوئی
کہے کہ کوئی پیغمبر یا ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم قبر مین نہین ہین سب مٹی مین مٹی ہوگئے
اور فنا ہو گئے کفر ہے عقیدہ[۲۱۳] کسی نبی کا عیب کرنا یا گالی دینا یا دیوانہ کہنا یا بد بولنا
کفر ہے عقیدہ[۲۱۴] حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت مین غیر کو شریک کرنا کفر ہے۔
عقیدہ[۲۱۵] معراج مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے شک لانا کفر ہے عقیدہ[۲۱۶] ٹوپی
مجوسیون کی پہننا یا اس سے راضی ہونا کفر ہے عقیدہ[۲۱۷] کسی بشر کو سجدہ نہین کرنا اگر ارادہ
نیت کا ہی تو حرام ہے اگر ارادہ مثل خدا کے تعظیم کا ہے تو کفر ہے عقیدہ[۲۱۸] ایک فرقہ
نیا نکلا ہے مسائل ذیل کا انکار کرتا ہی۔ قرآن وحدیث واجماع وقیاس کے
منکر اور نماز اور روزہ کا انکار۔ حج اور زکوٰۃ کا انکار۔ نصاریٰ اور مجوس کے
لباس کو پسند کرتے ہین۔ اور تہوڑی شراب پینا جائز کہتے ہین۔ اور بے ذبح گردن
مروڑی مرغی جائز کہتے ہین۔ اور بے عذر پیشاب کہڑے رہکر کرنا مباح جانتے ہین
ایسا ہی مسجد مین جوتے پہنکر جانا جائز سمجھتے ہین۔ اور قرآن کی تفسیر جہوٹی کرنا۔
اور رسولون کو دیوانے کہنا۔ اور جبرئیل کا انکار۔ اور جنت کے نعمتون کا انکار
اور دعا مانگنے کو فضول سمجھتے ہین۔ اور فرشتون کا انکار۔ اور شیطان کے منکر
اور من وسلویٰ جو موسیٰ علیہ السلام پر اترا ان کے منکر۔ اور مائدہ عیسیٰ علیہ السلام پر اترنے

کے منکر۔ اور طور کی تجلی کے منکر۔ اور موسیٰ پتھر سے پانی جاری کئے سوا اسکے منکر۔ اور انبیاؤں کے معجزوں کے منکر۔ اور مردے قیامت مین اٹھنے کے منکر۔ اور یہودی جو بندر کی شکل ہوا اس کے منکر۔ اور ہاروت وماروت کا انکار۔ اور قرآن مین ناسخ ومنسوخ کا انکار اور جبرئیل کے وحی لانے کا انکار۔ اور صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے قصے کا انکار۔ اور کعبہ کے طرف نماز مین منہہ کرنے کا انکار۔ اور شہدا زندے رہنے کا انکار۔ بت پرست اور نصاری کا ذبح جایز جانتے ہین اور قصاص لینے کو موافق شرعی برا جانتے ہین کفار پر جو خلفاء کرام لشکر کشی کئے ان کو برا جانتے ہین۔ اور کہتے ہین کہ حج سے کیا حاصل اونٹ اور پتھر بیت اللہ کے اطراف پھرتے ہین۔ گورنمنٹ اور بیانک سے بیاز لینا جایز سمجھتے ہین۔ قصہ تابوت سکینہ کے منکر۔ اور عورات گوشہ ہونے کا انکار وغیرہ ایسے امور اور ہین بعضون کا انکار کفر صریح ہے اور بعضون کا انکار فسق ہے۔

عقیدہ ۲۱۹ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور تعظیم فرض ہی اللہ تعالی سورہ فتح مین فرماتا ہی تُوَقِّرُوْهُ۔ ترجمہ۔ تعظیم کرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ خلاف اس کا کفر ہے۔ حضرت کی تعظیم سے یہ بہی ہی کہ آپ کا نام نامی واسم گرامی اذان مین سنکر انگلیون کو آنکہون پر لگا کر بوسہ دیوے۔ جیسا کہ محدث حافظ شیرویہ بن شہردار رحمۃ اللہ علیہ نے بہ ترتیب حروف تہجی احادیث جمع کرکے اسکا نام فردوس دیلمی رکہے ہین اور یہ مشہور کتاب حدیث کی ہی اس مین ہی کہ تحقیق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب سنے مؤذن سے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللهِ تو فرمایا اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَبِيًّا اور بوسہ دیا باطن دو انگشت شہادت کو اور لگایا دونوں آنکھوں

کو۔ پس فرمایا حضرت نے جو شخص کریگا جیسا کہ کیا دوست میرے نے پس بیشک

واجب ہوگی اس پر میری شفاعت۔ اور ذکر کیا امام سخاوی نے مقاصد حسنہ

مین جو حدیث کی کتاب ہی اس حدیث کو بحوالہ اس فردوس دیلمی کے۔ اور ایسا ہی

اس باب مین محدث شیخ احمد رداد نے بہی حدیث بیان کیا ہی موجبات الرحمہ

مین جو حدیث کی کتاب ہی۔ اور ملا علی قاری کتاب موضوعات مین لکھتے ہین

کہ مین کہتا ہون کہ اس حدیث کا پہونچنا ابوبکر صدیق تک ثابت ہو چکا ہے پس

عمل کرنا اس پر بس ہے کیونکہ حضرت نے فرمایا لازم کر دمیری چال اور میرے

خلفاے راشدین کی چال کو۔ اور صاحب مفتاح الصلوٰۃ محدث فتح محمد حنفی

برہانپوری فتوح الاوراد مین لکھتے ہین کہ حدیث صحیح مین ہے کہ علی کرم اللہ وجہہ

انگلیون کو بوسہ دیتے تھے وقت سننے کے اور وہ جو کہتے ہین کہ تیسر المقال مین

جلال الدین سیوطی کہتے ہین کہ وہ احادیث موضوع ہین غلط محض ہے کیونکہ

تیسر المقال ان کی تصنیف کی کتاب ہی نہین فقط ان پر تہمت ہے۔ اور فقہاء

کرام ان احادیث کو بوسہ دینے پر سند پکڑے ہین۔ فتاوی مضمرات۔ اور ارشاد الطالبین

مین ہی کہ وہ فعل سنت ہی اور رد المحتار حاشیہ در مختار مشہور بہ شامی اور محیط اور

جامع الرموز اور کنز العباد اور خزانۃ الروایت اور فتاوی غرائب اور فتاوی ناصریہ

اور فتاوی صوفیہ۔ اور مجمع اور صلوٰۃ تحشی۔ اور تفسیر بحرالعلوم نسفی۔ اور فتوح الاوراد۔ اور صلوٰۃ مسعودی۔ اور مونس الاسرار۔ اور معارج النبوۃ وغیرہ مین ہی کہ وہ فعل مستحب ہی۔ پس ان کتب سے علی الخصوص علامہ شامی اور صاحب فتوح الاوراد اس کے استحبات پر زیادہ تحقیق کی ہی چاہیئے کہ اس فعل کو کبھی ترک نہ کرین اور اس فایدے سے محروم نہ ہووین۔ **عقیدہ** ایک نیا فرقہ نکلا ہی جو اپنے کو **ندوہ** سے منسوب کیا ہی۔ اِس فرقۂ مردودہ کے بہت اعتقادات خلاف اہل سنت وجماعت ہین۔ **کفارِ عرب** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دینے کے لئے اپنا نام **ندوہ** رکہے تہے اور جس جا جمع ہو کر آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام کو ایذا پہنچانے کے لئے مشورہ کرتے تہے اُسکا نام **دارالندوہ** کہا کرتے تہے۔ پس یہ فرقۂ ضالہ بہی عقاید اہل سنت کی تردید کے لئے **مجلس ندوہ** قرار دیا ہے۔ اور **ندوہ** کا اصل اصول یہ قرار ہوا کہ ہر شخص اپنی سمجھ پر مکلف ہی۔ جملہ فرق کلمہ گویان رافضی ہو یا خارجی قدری ہو یا جبری غیر مقلد ہو یا وہابی حق پر ہین۔ اور جو کوئی صحابہ یا آل کو گالی دیوے **ندوی** کے نزدیک پکا مسلمان ہی اسکی تردید نہین کرنا۔ حالانکہ اعتقاد اہلسنت کا ہی کہ جتنے فرقے خارج اہلسنت ہین انسے بغض وعداوت واجب ہے جیسا کہ شرح مقاصد وشرح السنۃ مین ہی۔ پس ایسے **فرقۂ مردودہ ضالہ** سے ملنا حرام اور انسے دوری لازم ہے۔ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

تمت

۱۳۲۲ھ